روزنامہ

MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 جون 2008ء .... 1429 ہجری 5/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 126

حصول علم کا سفر

حضرت ابوالدردا ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستہ پر گامزن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ اور فرشتے طالب علم کیلئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث نمبر 3606)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

زبانی گفتگو میں نقل کرنے والے جوان کا دل چاہے کرلیں اور چاہیں تو رائی کا پہاڑ بنالیں۔ قلم ان کے ہاتھ میں ہے۔ پھر بعض (۔) لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ دو دو گھنٹے تک ان کو سمجھایا جاتا ہے۔ مگر چونکہ ان زبانی تقریروں میں انسان کو سوچنے کا بہت کم موقعہ ملتا ہے اور زبانی تقریریں صرف آنی اور فوری ہوتی ہے ان کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس واسطے مجبوراً اس راہ سے اجتناب کرنا پڑا اور سلسلہ تحریر میں میں نے اتمام حجت کے واسطے مفصل طور سے ستر بہتر کتابیں لکھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک جداگانہ طور پر ایسی جامع ہے کہ اگر کوئی طالب حق اور طالب تحقیق ان کا غور سے مطالعہ کرے تو ممکن نہیں کہ اس کو حق و باطل میں فیصلہ کرنے کا ذخیرہ بہم نہ پہنچ جاوے۔ ہم نے اپنی عمر میں ایک بھاری ذخیرہ معلومات کا جمع کر دیا ہے اور جہاں تک ممکن تھا ان کی اشاعت بھی کی گئی ہے اور دوست اور دشمنوں نے ان کو پڑھا بھی ہے۔ زبانی تقریر کا عرصہ کم ہوتا ہے۔ انسان کو اس میں تدبر کرنے کا موقعہ ہی نہیں ملتا۔ بلکہ بعض جوشیلی طبیعت کے آدمیوں کو سمجھنے کا موقعہ ہی نہیں ملتا کیونکہ وہ تو اپنے خیالات کے خلاف سنتے ہی آگ ہو جاتے ہیں اور ان کے منہ میں جھاگ آنے لگ جاتا ہے۔ برخلاف اس کے کتاب کو انسان ایک الگ حجرے میں لے کر بیٹھ جاوے تو تدبر کا بھی موقعہ ملتا ہے اور چونکہ اس وقت مدمقابل کوئی نہیں ہوتا اس واسطے خالی الذہن ہو کر سوچنے کا اچھا موقعہ ملتا ہے۔ مگر بایں ہمہ ہم نے دوسرے پہلو کو بھی ہاتھ سے نہیں دیا اور اس غرض کے واسطے مختلف شہروں میں گئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 578)

ہم جو کتاب کو لمبا کر دیتے ہیں اور ایک ہی بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کرتے ہیں اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ مختلف طبائع مختلف مذاق کے ناظرین کسی نہ کسی طریقے سے سمجھیں اور شاید کسی کو کوئی نکتہ دل لگ جائے اور اس سے ہدایت پالے اور یوں بھی اکثر دل جو طرح طرح کی غفلتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان کو بیدار کرنے کے لئے ایک بات کا بار بار بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 432)

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 65)

خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں۔ (ملفوظات جلد اول ص 38)

اس وقت ہم پر قلم کی تلواریں چلائی جاتی ہیں اور اعتراضوں کے تیروں کی بوچھاڑ ہو رہی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنی قوتوں کو بیکار نہ کریں اور خدا کے پاک دین.......... کے لئے اپنی قلموں کے نیزوں کو تیز کریں۔

(ملفوظات جلد اول ص150)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

۞ مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/ اگست 2008 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18,17۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔ اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ: 35460
فون: 047-6213322-047-6212473

فجی میں جلسہ یوم مصلح موعود، توسیع عمارت

رپورٹ مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ لمباسہ ونوالیوو

جلسہ یوم مصلح موعود

امسال خلافت جوبلی کے سال کی وجہ سے جزائر فجی میں تمام جلسوں کا انعقاد ریجن کی سطح پر کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

ونوالیوو ریجن کی جماعتوں کا خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ کا پہلا پروگرام جلسہ پیشگوئی مصلح موعود مورخہ 9 رفروری 2008ء کو بمقام ولودا میں منعقد ہوا۔

پروگرام کا آغاز مکرم نعیم احمد محمود صاحب چیمہ امیر ومشنری انچارج فجی کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگلش وار دو ترجمہ سے ہوا۔ جلسہ میں تین نظموں کے علاوہ مقررین نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر، پیشگوئی کے الفاظ، حضرت مصلح موعود کی ذات میں اس پیشگوئی کا پورا ہونا کے موضوعات پر اردو میں اور حضرت مصلح موعود کے کارنامے پر انگلش میں تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے انگلش میں نہایت مؤثر طور پر پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں کو بیان فرمایا اور زندہ خدا کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی طرف تمام حاضرین کو توجہ دلائی اور اختتامی دعا کروائی اس جلسہ کی کل حاضری 210 رہی جس میں 45 مہمان تھے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول ولودا

پرووڈ ورک بلاک کا افتتاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپریل، مئی 2006ء میں جزائر فجی کا نہایت کامیاب اور تاریخی دورہ فرمایا۔ اس دورہ کے دوران حضور اقدس نے جزیرہ ونوالیوو میں قائم احمدیہ سیکنڈری سکول کا بھی دورہ فرمایا۔ اور اسی دوران ہوم اکنامکس بلاک کا افتتاح بھی فرمایا۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور پیارے آقا کی بابرکت دعاؤں کے طفیل حضور کے دورہ کے بعد 2007ء میں مزید تین نئے کلاس رومز تعمیر ہوئے جن کا سنگ بنیاد مکرم نعیم احمد محمود صاحب چیمہ امیر ومشنری انچارج نے رکھا اور افتتاح عزت مآب نتانی سوکانی والو Netani sukani valu سابقہ وزیر تعلیم فجی نے فرمایا۔ اب مورخہ 06 فروری 2008ء کو سکول پرووڈ ورک بلاک کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس سے پہلے اس بلاک کا سنگ بنیاد مکرم امیر صاحب نے رکھا تھا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی عزت مآب Filipe Bole وزیر تعلیم فجی تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ سکول کے مینیجر صاحب اور سکول کے پرنسپل صاحب کی رپورٹس کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے فجی میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ سکول اور سکول کی انتظامیہ کو بھی فجی جونیئر امتحان میں سو فیصد رزلٹ کی مبارکباد پیش کی اور اپنے پرمسرت جذبات کا اظہار فرمایا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں تقریب میں شریک تمام حاضرین اور وزیر صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی کی خدمت میں جماعتی لٹریچر تحفۃً پیش کیا۔ اور دعا کروائی دعا کے بعد ووڈ ورک بلاک کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی اور افتتاحیہ ربن وزیر موصوف نے کاٹا اور ووڈ ورک بلاک کا معائنہ فرمایا۔ اس ساری تقریب میں سکول کے تمام بچے ان کے والدین اور سکول سٹاف موجود تھا بچوں میں مٹھائی اور جوس تقسیم کیا گیا۔ جبکہ مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کوششوں میں برکت ڈالے اور اپنے مزید فضلوں سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18 راپریل 2008ء)

❋❋❋❋❋❋❋

وقار عمل مدرسۃ الظفر ربوہ

❁ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر مدرسۃ الظفر کو 21 مئی 2008ء کو وقار عمل کرنے کی توفیق ملی۔ وقار عمل کے لئے طلبہ کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ ہر گروپ میں دو اساتذہ کو نگران مقرر کیا گیا طلباء کی کل 145 تعداد تھی۔ وقار عمل اقامۃ الظفر دارالصدر شمالی ہدیٰ کی عقبی سڑک پر سرگودھا روڈ سے شروع کر کے ریلوے لائن تک کیا گیا۔ وقار عمل کی کچھ تفصیل پیش ہے۔ وقار میں سڑک کے دونوں اطراف کی صفائی کی گئی اور کیکر، جھاڑیاں سڑک پر جھکی ہوئی شاخوں اور ٹہنیوں کو ختم کیا گیا۔ سڑک کے اطراف میں موجود گڑھوں کو مٹی سے پر کیا گیا اور اینٹوں، کوڑا کرکٹ اور مٹی کے ڈھیر بھی اٹھا کر سڑک کو صاف کیا گیا۔ تمام نالیاں صاف کی گئیں۔ تین پلیوں کی مرمت کر کے راستہ بنایا گیا۔ اس وقار عمل کو دیکھ کر اہل علاقہ متاثر ہوئے، وقار عمل میں ساتھ شامل ہوئے اور صفائی کا خیال رکھنے کا وعدہ کیا۔ وقار عمل صبح سے شام تک دو مراحل میں مکمل ہوا۔ وقار عمل میں مدرسۃ الظفر کے تمام اساتذہ کرام وطلبہ کو بھرپور شرکت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت دین اور خدمت خلق کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالستار خادم صاحب مورخہ 20 مئی 2008ء کو جرمنی میں اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔ آپ حضرت مولا بخش صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے خاکسار اور مکرم میاں عبدالحمید صاحب آف بوخولٹ اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ والد صاحب مرحوم کے ساتھ ان کی معاونت کے علاوہ بطور صدر لجنہ ایبٹ آباد اور بعد میں صدر لجنہ گوجرانوالہ کینٹ میں لمبا عرصہ خدمات انجام دیتی رہیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت اقصیٰ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 23 مئی کو بعد نماز جمعہ پڑھائی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ آپ مکرم میاں عبدالسلام صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ فرینکفرٹ جرمنی اور مکرم خالد محمود صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی خوش دامن تھیں۔ آپ کے تمام بیٹے اور بیٹیاں محض خدا کے فضل وکرم سے اپنے حلقہ جات اور اضلاع میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ تمام احباب و خواتین سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والدہ مرحومہ کی مغفرت کرے اور درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور ان کی اولاد در اولاد کو خدمات دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

داخلہ دارالصناعۃ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں اور 15 جون 2008ء سے کلاسز کا آغاز ہوگا۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن

3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ فون نمبر 0333-9791378 سے رابطہ کریں۔

بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

(نگران دارالصناعۃ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سردار نسیم الغنی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمران احمد کھوکھر صاحب ابن مکرم اعجاز احمد کھوکھر صاحب ڈیفنس لاہور مورخہ 8 مئی 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 38 سال تھی اور بچپن سے دمہ کے عارضہ کے مریض تھے۔ وفات کے وقت بھی آپ پہ دمہ کی بیماری کا حملہ ہوا تھا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ آپ گزشتہ 18 سال سے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور میں خدمات سرانجام دے رہے تھے اور مجلس کے فعال ترین خدام میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ بوقت وفات آپ بطور نائب ناظم خدمت خلق ضلع لاہور خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ خاص طور پر عطیہ خون کے انتظام کے حوالے سے آپ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وفات سے چند گھنٹے قبل بھی آپ مریضوں کے لئے خون کا انتظام کر رہے تھے اور صبح 9 بجے بھی ایک احمدی دوست کے بچے کو MRI کروانے کے لئے ہسپتال لے جانے کے لئے وعدہ کر رکھا تھا جبکہ تین چار روز سے آپ کی طبیعت خراب تھی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور مورخہ 8 مئی کو ہی بیت مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنی آنکھیں بھی عطیہ کی ہوئی تھیں۔ بعد وفات کورنیا حاصل کر کے مرکز بھجوا دیا گیا۔ آپ کے پسماندگان میں بیوی اور والدین ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند تر فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم رانا مقصود احمد صاحب آف جرمنی کے خسر مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اوکاڑہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیوگرافی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شیخ محمد اکرام اطہر صاحب ڈیفنس روڈ لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار عرصہ 3/4 ماہ سے مختلف عوارض کا شکار ہے۔ بلڈ پریشر، ہرنیا وغیرہ کا بھی سامنا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی خدا اپنے بے پایاں لطف وکرم سے مجھے کاملہ وعاجلہ صحت عطا کرے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

مکرم انجینئر ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب کا ذکر خیر

آج میں نہایت غمزدہ دل کے ساتھ اپنے ایک رفیق کار کا ذکر خیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں جو نہایت مخلص احمدی، لائق انجینئر اور ہر وقت خدمت دین کے لئے مستعد رہنے والے تھے۔ وہ 11 مارچ 2008ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو چکے ہیں۔

آپ کا اسم گرامی مکرم ابراہیم نصر اللہ صاحب تھا اور آپ اپنے نام کے ساتھ درانی لگا کر اپنے قبیلہ کی پہچان کرواتے تھے۔ آپ کا مالوف وطن ڈیرہ غازی خان تھا۔ وفات سے قبل آپ لاہور میں واپڈا ٹاؤن وغیرہ حلقہ کے صدر جماعت احمدیہ تھے اور NESPAK میں جنرل مینیجر کے عہدہ پر فائز اور حاضر سروس تھے۔ ابھی آپ کی ریٹائرمنٹ میں چند سال باقی تھے کہ 1976ء سے میرا اور ان کا بالمشافہ تعارف راولپنڈی میں ہوا اور پھر تادم آخر ہمارا قریبی تعلق رہا۔ وہ بھی اکثر محکمانہ تعصب کا شکار رہے۔ لیکن ہمیشہ اللہ کی رضا پر راضی رہے۔ انہی کی تحریک پر میں نے بھی NESPAK میں (1977ء کے شروع میں) سروس جائن کی تھی۔ اس سے قبل ان کے بڑے بھائی مکرم شاہین سیف اللہ صاحب (سابق امیر ضلع چکوال) انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں طالب علمی کے زمانہ سے میرے جاننے والے تھے۔ دراصل انہی کو میں ایک احمدی انجینئر دوست ملک مسعود احمد مرحوم کے ساتھ ملنے کے لئے ان کے گھر گیا تھا جہاں دونوں بھائی اکٹھے رہتے تھے۔ کچھ عرصہ بعد ہم دونوں NESPAK ہیڈ آفس میں اکٹھے بھی رہے۔ مسقط میں بھی ایک ہی وقت میں ساتھ رہے اور بعد میں بھی مسلسل میل ملاپ رہا۔ اکثر احمدی دوستوں کو میرا تعارف کرواتے تھے کہ یہ میرے بھائی شاہین سیف اللہ کے دوست تھے لیکن اب میرے ''زیادہ'' دوست ہیں اور اس کا فلسفہ یہ بتاتے تھے کہ ایک ہی دفتر کے رفقاء کار فیملی سے بھی زیادہ وقت اکٹھے گزارتے ہیں وہ اس طرح کہ اگر سونے اور غسل خانے اور بازار اور بیت الذکر میں نمازوں کے اوقات کو نکال دیا جائے تو اتنا وقت انسان اپنی فیملی کے ساتھ نہیں گزارتا جتنا دفتر میں اپنے رفقاء کار کے ساتھ گزارتا ہے۔ جب بھی ملتے حضرت مسیح موعود یا خلفاء یا جماعت کی کوئی بات ہوتی۔ اکثر کہتے کہ آج ہم نے چھریاں رگڑ کر اپنی روحانی آلائش ان بزرگوں کے تذکرہ سے دور کرلی ہے۔ آپ کا اشارہ حضرت خلیفہ اول کے املا کردہ اس واقعہ کی طرف ہوتا تھا جو مرقاۃ الیقین کے صفحہ نمبر 79 اور 80 پر ہے۔

''.....شاہ عبدالرزاق صاحب ایک بزرگ تھے۔ میں ان کی خدمت میں اکثر جایا کرتا تھا ایک زمانہ میں مجھ سے سستی ہوئی اور کچھ دنوں کے بعد ان کی خدمت میں پہنچا تو انہوں نے فرمایا کہ نورالدین! تم بہت دنوں میں آئے فرمانے لگے کبھی تم نے قصاب کی دکان بھی دیکھی ہے؟ جب اس کی چھریاں کند ہو جاتی ہیں تو وہ دونوں چھریاں لے کر ایک دوسری سے رگڑتا ہے۔ چھریوں کی دھار پر جو چربی جم جاتی ہے اس طرح رگڑنے سے وہ دور ہو کر چھریاں تیز ہو جاتی ہیں اور قصاب پھر گوشت کاٹنے لگتا ہے اور اس طرح تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چھریوں کو آپس میں رگڑ کر تیز کرتا رہتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ ہاں حضرت یہ سب کچھ دیکھا ہے مگر آپ کا اس سے کیا مطلب؟ فرمایا کچھ ہم پر غفلت کی چربی چھا جاتی ہے کچھ تم پر۔ جب تم آجاتے ہو تو کچھ تمہاری غفلت دور ہو جاتی ہے کچھ ہماری اور اس طرح دونوں تیز ہو جاتے ہیں۔ پس ہم سے ملتے رہا کرو اور زیادہ عرصہ جدائی اور دوری میں نہ گزارا کرو''۔

ابتدائی تعلیم آپ کی ڈیرہ غازیخان اور ملتان وغیرہ کی تھی جہاں آپ کے والد آغا محمد بخش صاحب ایم اے (انگلش) محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر تھے۔ بتاتے تھے کہ میرے والد پرانے زمانے کے اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے اور حضرت مصلح موعود کے خطبات جمعہ الفضل سے پڑھ کر اس لئے احمدی ہوئے تھے کہ اگر بانی جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور بیٹے اتنے قادرالکلام ہیں اور ایسا خطبہ پیش کرتے ہیں جس کی نظیر نہیں ملتی تو جس کے یہ بیٹے اور خلیفہ ہیں وہ کتنی عظیم اور صادق ہستی ہوگی۔ چنانچہ اختلافی مسائل میں جائے بغیر انہوں نے حضرت مصلح موعود کی بیعت کرلی اور اکثر کہتے تھے کہ مجھے اختلافی مسائل کا سرے سے علم ہی نہیں۔ مجھے تو حضرت مصلح موعود کے خطبات نے احمدیت قبول کرنے کا اذن دیا ہے۔ غالباً ان کے والد آخری عمر میں بیمار ہوگئے تھے اور لاہور میں رہائش اختیار کرلی تھی۔ رحمٰن آباد کا ذکر اکثر کرتے تھے۔ وہاں پر ابراہیم نصراللہ درانی صاحب۔ خدام الاحمدیہ کے زمانے میں زعیم حلقہ بھی رہے۔ انہیں اپنے والد صاحب کی اس طرح خدمت کی توفیق ملتی رہی کہ جمعہ کے روز رحمٰن آباد سے دارالذکر تک وہیل چیئر (Wheel Chair) پر اپنے والد بزرگوار کو لے جاتے۔ انہوں نے اپنی سروس کا آغاز محکمہ شاہرات پنجاب سے کیا لیکن جلد ہی NESPAK کے معرض وجود میں آنے کے بعد اس ادارے میں آگئے۔ پہلے راولپنڈی دفتر تھا پھر لاہور آگیا جب ہم لاہور اکٹھے ہوئے تو ہمیں لاہور سے باہر مختلف جگہوں پر ٹرانسفر کر دیا گیا۔ ایک بار پھر اکٹھے ہوئے تو پالیسی کے طور پر ہمیں اکٹھے ایک جگہ رکھنے کی بجائے ایک اور دوسری جگہ بھیجنا مناسب سمجھا گیا۔ چنانچہ وہ کئی سالوں سے لاہور میں ہی رکھ لئے گئے اور مجھے کئی جگہوں پر جیسے مظفرگڑھ، پسنی، پشاور اور اٹک وغیرہ کے پراجیکٹس کروانے پڑے۔ شاید یہی ہمارے مقدر میں لکھا ہوگا کیونکہ اس کے نتیجے میں اللہ نے جو فضل کئے وہ بے حد و حساب ہیں۔ لاہور میں ٹاؤن شپ کے آگے جوہر ٹاؤن کے حلقہ میں پہلے واپڈا ٹاؤن اور نیسپاک کالونی وغیرہ شامل تھیں اور موصوف وہاں کے کئی سال تک صدر جماعت احمدیہ رہے۔ اس دوران انہیں اپنے ایمپلائر (Employer) نے نائیجیریا بھیجنا چاہا انہوں نے حفظ ماتقدم کے طور پر اور تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے نائب صدر کو چارج دے دیا لیکن برا ہو تعصب کا، ان کے خلاف ایک درخواست چلی گئی کہ احمدی کو اپنے خرچ پر کمپنی دعوت الی اللہ کے لئے باہر کیوں بھیج رہی ہے؟ اس درخواست پر کئی متعصبین کے دستخط تھے۔ چنانچہ ان کا معاملہ رک گیا۔ جب جوہر ٹاؤن سے واپڈا ٹاؤن وغیرہ کو الگ کر دیا گیا تو یہ پھر نئے حلقے کے صدر بن گئے۔

جب بیت بشارت سپین کا افتتاح ہوا تو یہ ان دنوں نائیجیریا دورے پر گئے ہوئے تھے واپسی پر انہوں نے اپنے پروگرام کو اس طرح ترتیب دیا کہ اس مبارک تقریب میں شامل ہوگئے۔ ابھی گزشتہ دنوں اپنی بیٹی کے پاس کینیڈا گئے تو انگلینڈ بھی گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے بڑی محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات سے کچھ عرصہ پہلے انہوں نے خواب دیکھی کہ کسی مہم کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جا رہے ہیں لیکن اپنی جگہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو بھجوا دیتے ہیں۔ چنانچہ جلد ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا انتقال ہوگیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خلافت کا مبارک دور شروع ہوگیا۔ یہ خواب پوری تفصیل کے ساتھ خلافت رابعہ کے آغاز پر الفضل میں چھپ چکا ہے۔ 10 ستمبر 1982ء کو بیت بشارت کا افتتاح حضرت خلیفہ ثالث نے کرنا تھا لیکن حضرت خلیفہ رابع کے ہاتھوں مقدر ہوا۔

خلافت ثالثہ کے دوران اکثر خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے علاوہ انصار اللہ کا اجتماع بھی Attend کرتے تھے اور کہتے تھے انصار اللہ کے اجتماع میں زیادہ لطف آتا ہے۔ بڑے بڑے بزرگ آئے ہوتے ہیں۔ جب حضرت مرزا طاہر احمد صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر بنے تو انہوں نے انصار اللہ کا اجتماع Attend کیا اور بڑے ولولے سے بتایا کہ ان کے ایک بڑے بھائی بڑے احترام سے ان سے اجازت مانگ کر باہر گئے اور جماعتی وقار انہیں بڑا دلفریب لگا۔

جب یہ مسقط آئے تو ہم دونوں الگ الگ پراجیکٹس پر کام کر رہے تھے کبھی کسی دن اکٹھے ہوتے تھے اور اس روز ہم ضرور تہجد باجماعت پڑھتے تھے۔ شروع میں میں کیپیٹل ایریا میں تھا۔ میں آگے صحار چلا گیا۔ یہ کیپیٹل ایریا میں آگئے۔ چنانچہ میرے جانے کے بعد جو رمضان آیا انہیں تراویح پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ کچھ عرصہ کے لئے یہ صحار میں آگئے اور وہاں زیادہ وقت ایک دوسرے کو دے سکتے تھے۔ صحار میں باقاعدہ جماعت قائم ہو چکی تھی بعض شرارتی عناصر سے ہمارے اکٹھے مل بیٹھنے، جمعہ پڑھنے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات سننے سنانے برداشت نہ ہو سکے اور تخریبی کارروائیاں شروع ہوگئیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں حقیقی نقصان سے بچالیا گو بعض قربانیاں دینی پڑیں۔

جب لاہور اکٹھے ہوئے تو وہاں اوپر یہ فیصلہ ہوا کہ دونوں کو اکٹھا نہیں رکھنا۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے مامور نے پہلے سے ہی فرمادیا تھا۔ ع

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول

چنانچہ سروس کے دوران مسلسل یہی کیفیت رہی۔ لیکن انہوں نے خدا کے سوا کبھی بندوں کا خوف نہیں کیا اور خدا تعالیٰ ہمیشہ خود حفاظت فرماتا رہا۔

آپ بڑے لائق انجینئر تھے۔ تعصب کے باوجود اس کا سب کو اعتراف تھا کئی بار انہیں کسی پراجیکٹ کا مینیجر بنایا اور پھر انہیں تبدیل کر کے کسی اور کو لگا دیا گیا۔ لیکن انہوں نے کبھی شکوہ نہیں کیا۔ بس اللہ کی رضا پر راضی رہتے اور صبر اور شکر کے ساتھ اپنے دینی اور دنیوی کاموں میں مصروف رہتے۔ لاہور میں قیام کے دوران انہوں نے ایل ایل بی بھی کیا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹری بھی کی اور ایم ایس سی ٹرانسپورٹیشن انجینئرنگ میں بھی داخلہ لے لیا۔ غرض علمی ترقی اور علم بڑھانے کا شوق پورا کرتے رہتے کئی دوستوں کو ہومیو پیتھک کی دوائیں مفت دیتے رہے اور خدمت خلق کا سلسلہ جاری رکھا۔

IAAAE لاہور چیپٹر کی عاملہ کے اہم رکن رہے۔ ایک سالانہ کنونشن میں جو ربوہ منعقد ہوئی انہوں نے Motorway کے تعارف پر مقالہ بھی پڑھا تھا۔ جب وارسک ہائیڈل پراجیکٹ پر تھے تو وہاں سے ٹیکنیکل میگزین کے لئے ایک مضمون بھی بھیجا تھا جو بوجوہ شائع نہ ہو سکا۔ جہاں تک میں نے مشاہدہ کیا ہے اپنے رشتہ داروں کا بہت خیال رکھتے تھے صلہ رحمی کا جذبہ تھا ان کی بیماری کے دوران ان کے بڑے بھائی نے کہا کہ ہیں تو مجھ سے چھوٹے لیکن میری ہر ضرورت پر بڑا بھائی بلکہ باپ بن کر دکھایا۔

ان کی وفات کی خبر سن کر NESPAK کے کئی سینئر افسران کے گھر تعزیت کے لئے حاضر ہوگئے۔ وفات والی رات ہی ان کا تابوت ربوہ لایا گیا۔ 12 مارچ 2008ء کو صبح نو دس بجے کے قریب نماز جنازہ کے بعد ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے مخلص احمدی بیوہ کے علاوہ ایک شادی شدہ (صاحب اولاد) بیٹی اور ایک طالب علم بیٹا چھوڑا ہے۔ بیٹی والد کی بیماری کی خبر سن کر وفات سے چند دن

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم ساجد منور صاحب

دابو۔آئیوری کوسٹ میں جلسہ سالانہ و بکسٹال

دابوریجن کے پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال دابوریجن کو اپنا پہلا جلسہ سالانہ 22 اور 23 فروری 2008ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ دابوریجن کی ایک دیہاتی جماعت جولابوگو (Goulabougou) میں منعقد کیا گیا۔

22 فروری کو نماز جمعہ سے قبل ہی مختلف جماعتوں کے احباب وفود کی صورت میں آنا شروع ہوگئے۔ ہر وفد کی آمد کا منظر دل پر گہرا اثر کرنے والا تھا۔ کیونکہ ہر وفد جب گاؤں میں داخل ہوتا تو بلند آواز سے توحید کے ترانے گاتے ہوئے داخل ہوتا اور استقبال کرنے والے ہر وفد کا بلند آواز سے نعرہ ہائے تکبیر، اللہ اکبر اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے جواب دیتے ہوئے استقبال کرتے۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم عبدالرشید انور صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ پہلا اجلاس سہ پہر تین بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوت کا ترجمہ فرنچ اور مقامی زبان 'جولا' میں بھی کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت اقدس کا عربی قصیدہ خوبصورت آواز سے پڑھا گیا۔

اس جلسہ کی پہلی تقریر ''جلسہ سالانہ کی غرض و غایت'' اور دوسری تقریر ''امام مہدی کی آمد'' کے موضوع پر تھی۔ دونوں تقاریر کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی ہوا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم عبدالرشید صاحب انور مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اور کارنامے کے عنوان پر کی۔ اس تقریر کا بھی ساتھ کے ساتھ مقامی زبان میں ترجمہ نشر ہوتا رہا۔ پانچ بج کر پانچ منٹ پر یہ اجلاس دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس جو کہ مجلس سوال و جواب کی صورت میں تھا نماز عشاء کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ آئیوری کوسٹ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مقامی زبان میں جماعت احمدیہ کے تعارف کے موضوع پر ایک تقریر ہوئی جس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ رات ساڑھے گیارہ بجے دعا کے ساتھ یہ مجلس برخاست ہوئی۔

دوسرا روز

دوسرے روز کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا گیا۔

اختتامی اجلاس

اس جلسہ کا اختتامی اجلاس مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ جو دارالحکومت آبی جان سے صبح ہی تشریف لائے تھے کی صدارت میں منعقد ہوا۔

اختتامی اجلاس صبح 9 بجے تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ شروع ہوا۔ ان کے تراجم مقامی زبان میں کئے گئے۔

پہلی تقریر مکرم عبدالرشید صاحب انور مربی سلسلہ نے ''احمدیت، امن کا پیغام'' فرنچ زبان میں کی جس کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی ہوا۔ دوسری تقریر ایک مقامی معلم مکرم قاسم تورے صاحب نے ''احمدیت اور تائیدات سماویہ'' کے عنوان پر کی۔

تاثرات مہمانان کرام

اختتامی اجلاس میں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ متعدد گورنمنٹ افسران کے علاوہ آٹھ دیہاتی امام اور پانچ گاؤں کے چیفس تشریف لائے۔ سب نے اپنے خطاب میں احمدیت کے کاموں کو سراہا اور جلسہ میں شامل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔

دابوشہر کے پولیس کمشنر ایک گھنٹے کا سفر طے کر کے اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ انہوں نے بھی اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا کہ یہ ایک پُرامن جماعت ہے۔

معزز مہمانوں کی تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے دابوریجن میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کئے۔ اس جلسہ میں آٹھ جماعتوں سے کل 645 افراد شامل ہوئے جن میں 30 نومبائعین شامل تھے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے صد سالہ خلافت جوبلی اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر تقریر کی جس کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی ہوا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور یہ جلسہ بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔

قبولیت دعا کا نشان

گراں لاؤ (Grand Lahou) شہر کے میئر صاحب نے خطاب میں کہا کہ ہمارا تعاون ہروقت احمدیوں کے ساتھ ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ کافی عرصہ سے ہمارے علاقہ میں بارش نہیں ہوئی اس لئے مچھلی کی کمی ہوگئی ہے۔ احمدی دعا کریں کہ بارش آئے۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے ایک دن بعد ہی رات کو بارش ہوئی اور مسلسل تین دن تک بارش ہوئی۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ تمام شاملین جلسہ سالانہ کے ایمان کو بڑھائے اور جلسہ دابوریجن میں احمدیت کی آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ہو۔ آمین

صنعتی میلہ میں جماعت کا بکسٹال

دابوشہر میں گورنمنٹ انتظامیہ کے تحت ہر سال ماہ دسمبر میں ایک صنعتی میلہ منعقد کیا جاتا ہے جس کا انتظام شہر کے میئر کے سپرد ہوتا ہے۔ اس میلہ میں دابوشہر کے بڑے بڑے تاجروں کے علاوہ بعض کپڑوں اور جوتوں کے تاجر نائیجر، مالی اور گنی وغیرہ ممالک سے بھی آتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ میلہ بہت بڑا اور تاجروں کے لئے کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

اس سال یہ میلہ 22 دسمبر 2007ء تا 2 جنوری 2008ء منعقد ہوا۔ اس نمائش میں جماعت بھی سٹال لگاتی ہے۔ امسال بھی انتظامیہ سے اس سٹال کی منظوری کے لئے درخواست دی گئی جس کو منظور کر لیا گیا۔ چنانچہ ہم نے بکسٹال کے لئے میلہ کی Main Entrence کے ساتھ ہی جگہ پسند کی جس کی اجازت بھی دے دی گئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 21 دسمبر 2007ء کو صبح کے وقت دعا کے ساتھ سٹال لگانا شروع کیا یہ بک سٹال مین جگہ پر ہونے کی وجہ سے ہر خاص وعام کی نگاہوں کے سامنے تھا۔ اس لئے اکثر افراد میلہ میں داخل ہوتے ہی ہمارے بکسٹال میں آجاتے۔ ایک اندازہ کے مطابق اس بکسٹال پر 13 پادری صاحبان 22 اماموں سمیت 5000 افراد نے وزٹ کیا۔

احمدیہ بکسٹال اس میلہ میں واحد سٹال تھا جہاں ......کتب رکھی گئی تھیں۔

ایک وزیر نے بتایا کہ میں گھانا سے آیا ہوں اور وہاں احمدیوں کو جانتا ہوں۔ اور اس میلہ میں یہ سٹال دیکھ کر خوشی ہوئی۔

میلہ کے دوران کل 500 کی تعداد میں جماعتی تعارف پر مشتمل پمفلٹ دئے گئے۔ اس بکسٹال کو یہ بھی اہمیت حاصل ہے کہ مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب امیر و مربی انچارج آئیوری کوسٹ آبی جان سے تشریف لائے۔ اسی طرح دابوشہر کے پولیس کمشنر بھی اس سٹال کو دیکھنے کے لئے آئے۔ مکرم امیر صاحب نے پولیس کمشنر صاحب کو مختلف جماعتی لٹریچر پیش کیا۔

اس بکسٹال میں اللہ کے فضل سے ایک لاکھ پچیس ہزار سات سو پچاس فرانک سیفا کی کتب فروخت ہوئیں۔ ان کتب میں سب سے زیادہ نماز فرنچ ترجمہ کے ساتھ فروخت ہوئی۔

اس سٹال پر روزانہ دو مقامی معلمین بھی ہوتے تھے جو مقامی زبان جُولا (Jula) اور فرنچ میں لوگوں کو جماعتی تعارف کرواتے۔ بکسٹال کے دوران چار صد افراد کو جماعتی تعارف کروایا گیا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دئے۔

بکسٹال کے دوران 2008ء کا مبارک سال جو کہ خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کا سال ہے شروع ہوا تو دابوریجن کے تمام افراد کو بکسٹال سے صد سالہ خلافت جوبلی کا دعائیہ کیلنڈر اور کتاب ''برکات خلافت'' فرنچ زبان میں خریدنے کی تلقین کی گئی۔ چنانچہ 235 احمدی گھرانوں نے استفادہ کیا۔

امسال بکسٹال کے ذریعہ دابوریجن کے گورنمنٹ افسران جن میں گورنر، نائب گورنر، کمانڈر ملٹری پولیس، پولیس کمشنر، میئر، ڈائریکٹر بجلی، ڈائریکٹر ٹیلیفون، ڈائریکٹر واٹر سپلائی اور تمام گورنمنٹ سکولوں کے ڈائریکٹر صاحبان کو جماعت احمدیہ کی طرف سے نئے سال کی مبارکباد سمیت جماعتی تعارف پر مشتمل پمفلٹ اور کتب کے تحائف دئے گئے۔

اللہ تعالیٰ اس سٹال کے ذریعہ دابوریجن میں احمدیت کی ترقی کے دوررس نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18 اپریل 2008ء)

(بقیہ صفحہ 3)

پہلے کینیڈا اسے پاکستان آگئی تھی۔ ان سب کے لئے بڑا عظیم سانحہ اور غم کا طوفان ہے۔ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر طرح سے حافظ و ناصر ہو۔ آمین

وفات سے چند روز پہلے ڈاکٹرز ہسپتال کے کمرہ نمبر 412 میں (غالباً 6 مارچ کو) میری ان سے تفصیلی ملاقات ہوئی اور نصف گھنٹہ ہم پرانی یادیں تازہ کرتے رہے۔ ایک واقعہ یہ بھی سامنے آیا کہ ایک دفعہ فرم میں بحران تھا سب کو باری باری اندر افسر اعلیٰ اپنے پاس بلا رہے تھے۔ ہم نے آپس میں کہا ہمارے لئے کوئی خطرہ نہیں کیونکہ ہم نے روحانی انشورنس کروائی ہوئی ہے۔ یعنی وصیت کروائی ہوئی ہے۔ اس لئے ہمیں کوئی خطرہ نہیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہماری لاج رکھ لی اور ہمیں نہیں بلایا گیا۔ مرحوم نے ایک باروقف زندگی کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا تھا لیکن مرکز نے مناسب سمجھا کہ لگا ہوا روزگار نہ چھوڑیں اور ابھی نوکری کرتے رہیں۔

بلی کی آنت

(Cat Gut)

یہ کوئی بلی کا عضو نہیں بلکہ آنت جیسی شے ہے جراحی میں جسم کے اندرونی زخم سینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ بھیڑ کی آنتوں سے بنتی ہے۔

☆......☆......☆

ماخوذ

پھلدار پودوں کی نگہداشت

پھلدار پودوں کی کھاد کی ضروریات دیگر اجناس سے مختلف ہوتی ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں باغات میں کھادوں کے متوازن استعمال کی طرف سے کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں باغات میں کھادوں کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے اور اگر ہے بھی تو غیر متوازن ہے اور چند اقسام کے پھلوں تک محدود ہے۔ مثلاً آم، ترشاوہ پھل اور کیلا وغیرہ۔ کھادوں کے غیر متوازن استعمال کی وجہ سے باغات کی پیداوار اور آمدن حوصلہ شکن ہے جو باغات کے فروغ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ لہٰذا کاشتکار بھائیوں کو چاہئے کہ وہ باغات میں کھادوں کی باقاعدہ منصوبہ بندی تجزیہ اراضی کی بنیاد پر کریں۔ اس ضمن میں ایف ایف سی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں سے مفت تجزیہ کروائیں تاہم اگر تجزیہ نہ کرواسکیں تو مندرجہ ذیل عوامل کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

1۔ باغات میں گوبر کی کچی تازہ کھاد نہ ڈالیں کیونکہ اس سے دیمک کا اندیشہ ہوتا ہے ہمیشہ اچھی طرح گلی سڑی گوبر والی کھاد کا استعمال کریں۔

2۔ کھاد ڈالنے سے قبل تنوں کے ساتھ مٹی کی تہہ چڑھائیں تاکہ پانی براہ راست تنوں کو نہ چھوئے۔

3۔ کھاد ہمیشہ پتوں کی چھتری کے نیچے تنے سے ایک فٹ دور بکھیریں اور ہلکی گوڈی سے زمین میں ملا دیں نیز اس کے فوراً بعد پانی لگائیں۔

شاخ تراشی

پودا لگاتے وقت ہی اس کی مطلوبہ شکل بنانے کی کوشش کریں بصورت دیگر بعد میں پودوں کی بڑھوتری یا پھیلاؤ اس قدر زائد ہو جاتا ہے کہ کاشتکار کانٹ چھانٹ میں ہچکچاہٹ محسوس کرنے لگتے ہیں اور یوں پودوں کی مناسب شکل اور صحیح پیداوار حاصل نہیں ہوتی۔ پھل توڑنے کے بعد موسم گرما اور موسم سرما کے بعد پودوں کی بیمار سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کو کاٹ دیں۔ پت جھڑ والے پودوں میں ہر سال کانٹ چھانٹ ضروری ہوتی ہے۔ اس طرح ان پودوں میں پھوٹ یا شاخوں کی کاٹ اعلیٰ معیار کا پھل حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل پتے گرنے سے لے کر نئی پوٹ آنے تک مکمل کریں۔ سدا بہار پودوں میں کم کانٹ چھانٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل پھلدار پودوں کی شاخ تراشی اس طرح کریں۔

آڑو: ابتدائی سالوں میں پودوں کو پُرکشش بنانے اور کھلے زاویوں کی شکل دینے کے لئے تربیت کریں تاکہ پودا مضبوط صحت مند اور لمبی عمر تک برابر رہے بعد ازاں ہر سال شاخ تراشی کریں اس کے لئے عموماً دسمبر جنوری میں جب پودے خوابیدہ حالت میں ہوں تب شاخ تراشی کریں۔

خوبانی: پھلدار پودوں کی بڑی شاخوں سے نکلنے والی ثانوی شاخوں کو جو کہ 25 سینٹی میٹر لمبی ہوں کو کاٹ دیں بڑی اور بغیر پھل والی پہلو سے نکلتی ہوئی شاخیں مکمل طور پر کاٹیں۔

آلو بخارا: پودے لگا کر تنے کو ایک میٹر کی بلندی پر کاٹ دیں۔ تنے پر مختلف اطراف میں 3 تا 5 شاخیں رکھیں۔ نچلی شاخ تقریباً 60 سینٹی میٹر کی بلندی پر رکھیں۔ بعد ازاں ہر شاخ کو 30 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کاٹ دیں۔ اس طرح 3,2 سالوں میں شاخ تراشی سے مناسب اور متوازن شکل کے پودے حاصل ہو جاتے ہیں۔ بڑے پودوں کی ہر سال موسم سرما میں شاخ تراشی کریں۔

بادام: پودوں کو نرسری سے نکالنے کے بعد 45 سے 60 سینٹی میٹر اونچا چھوڑ کر سرا کاٹ دیں۔ شاخیں وغیرہ نہیں چھوڑنی چاہئیں۔ کیونکہ ان کی وجہ سے پودے ہوا سے ہلتے ہیں اور سوکھ جاتے ہیں۔

انگور: انگور کا زیادہ پھل حاصل کرنے اور بیلوں کو تربیتی نظام پر قائم رکھنے کے لئے شاخ تراشی نہایت ضروری ہے یہ اس وقت کی جاتی ہے جب پودے خوابیدہ حالت میں ہوں تاہم اگر شاخیں زیادہ بڑھ رہی ہوں تو موسم گرما میں بھی تھوڑی بہت شاخ تراشی کی جاسکتی ہے۔ شاخ تراشی کے دوران شاخوں کو زخمی ہونے سے بچائیں۔

انار: زمین سے اوپر 30 سے 40 سینٹی میٹر تنے کی لمبائی پر تنے پر 3 تا 4 شاخیں جو تنے پر ایک دوسرے سے ہر طرف تھوڑے فاصلے پر متوازی ہوں انہیں چھوڑ کر باقی غیر ضروری اور کمزور شاخوں کو کاٹ دیں۔ بعد ازاں بیمار، مرجھائی ہوئی اور الجھی ہوئی ٹہنیوں اور کچے گلوں کے سوا انار کی بہت کم شاخ تراشی کی جاتی ہے۔

ناشپاتی: شاخ تراشی کا عمل نئی شاخوں تک محدود رکھیں نیز ٹوٹنے والی الجھی ہوئی اور کمزور شاخیں بھی کاٹ دیں۔ بڑی شاخوں کو بہت کاٹنا چاہئے۔

آبپاشی

باغات کے لئے آبپاشی کی منصوبہ بندی میں کئی عوامل مدنظر رکھے جاتے ہیں جن میں باغ کی عمر، پودے کی جسامت اور پتوں کا نظام، جڑوں کا نظام موسمی حالات، زمین کی کیفیت وغیرہ شامل ہیں۔ باغات میں اس امر کا خاص خیال رہے کہ 6 انچ سے نیچے زمین خشک نہ ہونے پائے۔ آبپاشی کے وقفوں کے دوران صرف زمین کی اوپر والی سطح خشک ہونی چاہئے۔ پودے کے اوپر والے پتے (کونپلیں) جونہی نیچے مڑنے لگیں فی الفور آبپاشی کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ جب پودوں پر پھول آرہے ہوں تو اس وقت ہرگز پانی نہ دیں کیونکہ اس سے بارآوری متاثر ہوتی ہے نیز پودوں کو کھاد کے بعد آبپاشی نہایت ضروری ہے۔ اس طرح سردی اور بارشوں میں پانی کا وقفہ زیادہ رکھیں تاہم کورا پڑنے پر باغات کو کورے کے نقصان دہ اثرات سے بچانے کے لئے پانی دیتے رہیں۔

مذکورہ پودوں کے لئے آبپاشی کا شیڈول یہ ہونا چاہئے۔

نقصان دہ حشرات اور بیماری سے تحفظ

منافع بخش باغبانی کے لئے نقصان دہ حشرات اور بیماریوں سے باغات کو بچانا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ان سے باغات کی آمدن 30 سے 35 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ صاف ستھرے اور بیماریوں، کیڑوں کے حملے سے بچے ہوئے پھل پُرکشش اور زائد منافع دینے والے ہوتے ہیں۔ اگرچہ مختلف پھلدار پودوں کی بیماریاں اور نقصان رساں حشرات مختلف ہیں لیکن مندرجہ ذیل مفید تدابیر پر عمل پیرا ہو کر کافی حد تک ہمارے کاشتکار باغات کا تحفظ کرسکتے ہیں۔

بیماریوں سے پاک صحتمند پودوں کا انتخاب کریں اور انہیں موزوں فاصلہ پر کھیت میں لگائیں۔ پودوں کی خوراک کی ضرورت کو صحیح پورا کر دیں نیز جڑی بوٹیوں اور گھاس پھوس سے باغات کو صاف رکھیں۔

باغات کی کانٹ چھانٹ کے دوران بیمار اور سوکھی شاخیں کاٹ دیں نیز بیمار پودوں کی جگہ صحتمند پودے منتقل کریں۔

مندرجہ بالا عوامل کے علاوہ باغات کو نقصان رساں حشرات اور بیماریوں سے تحفظ دینے کے لئے درج ذیل حکمت عملی اپنائیں۔

برداشت

ہمارے ہاں پھلوں کی پیداوار کا اچھا خاصا حصہ برداشت اور فروخت کے دوران بے احتیاطی اور لاپرواہی سے ضائع ہو جاتا ہے۔ پھلوں کی برداشت درجہ بندی اور فروخت کو خصوصی اہمیت دینی چاہئے۔ اس ضمن میں ذیل میں دی گئی ہدایت پر عمل کریں۔ پھلوں کو نہ تو پکنے سے پہلے اور نہ پکنے کے بعد دیر سے توڑیں کیونکہ کچے پھلوں میں تیزابیت زیادہ ہوتی ہے جبکہ زیادہ پکے ہوئے پھل جلد گل سڑ جاتے ہیں لہٰذا پھلوں کو صحیح پختہ حالت، مناسب سائز اور صحیح رنگت کی حالت میں توڑیں نیز انہیں زخمی ہونے سے بچائیں۔

خربوزہ کی کاشت

ڈاکٹر قیصر لطیف چیمہ، خالد محمود، ڈاکٹر عبدالرشید

خربوزہ پنجاب کی اہم فصل ہے۔ غذائیت کے اعتبار سے خربوزہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں 94 فیصد پانی، 5 فیصد نشاستہ اور ایک فیصد لحمیات پائے جاتے جبکہ حرارے، تھایامین، چونا، وٹامن اے اور سی ریبوفلیون وغیرہ جو انسانی جسم کی نشوونما کے لئے ازحد ضروری ہیں بھی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

آب وہوا

پنجاب کے تقریباً تمام میدانی علاقوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ خربوزہ 21 درجہ سے 35 درجہ سینٹی گریڈ تک کاشت کی جاسکتی ہے۔ اس کی کامیاب فصل حاصل کرنے کے لئے گرم اور خشک موسم کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر پھل پکتے وقت اگر موسم گرم اور خشک ہو تو پھل میٹھا ہوتا ہے۔ اگر بارشیں ہو جائیں اور فضا میں رطوبت بڑھ جائے تو پودوں اور بیماریوں کا حملہ شدید ہو جاتا ہے۔ پھل پر برا اثر پڑتا ہے اور پھل کی مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔ پنجاب کے جنوبی اضلاع جہاں موسم خشک رہتا ہے۔ خربوزہ کی فصل زیادہ کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔

وقت کاشت

پنجاب میں خربوزہ کی دو فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔ خربوزے کی فصل بہت نازک ہوتی ہے۔ اور تھوڑے سے کہر کو بھی برداشت نہیں کرسکتی اس لئے اس کی کاشت کہر کا خطرہ ٹلنے کے بعد کرنی چاہئے۔ موزوں وقت کاشت وسط فروری سے مارچ ہے۔ جبکہ دوسری فصل کی بوائی مخصوص علاقوں میں جہاں بارش نہیں ہوتی یا کم ہوتی ہے جولائی سے وسط اگست تک کریں۔

اقسام

ٹی۔ 96 اور راوی اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی حامل مشہور ترقی دادہ اقسام ہیں۔

شرح تخم

خربوزہ کی کاشت کے لئے ایک سے ڈیڑھ کلو گرام فی ایکڑ بیج کافی ہوتا ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

خربوزہ کی کاشت ہر قسم کی زمین میں کی جاسکتی ہے۔ لیکن زرخیز میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا اچھا انتظام ہو اس کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔ زمین میں نامیاتی مادے کافی مقدار میں ہونے چاہئیں۔ اس کے لئے کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے 12 سے 15 ٹن گوبر گلی سڑی کھاد فی ایکڑ ڈال کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔ زمین تیار کرنے کے لئے ایک مرتبہ پلٹنے والا ہل چلائیں اس کے بعد تین چار دفعہ عام ہل چلائیں۔ اس کے علاوہ ہر مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ بھی دیں۔ تاکہ ڈھیلے وغیرہ ٹوٹ جائیں اور زمین نرم اور بھربھری ہو جائے۔

کھادوں کا استعمال

بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش استعمال کریں اور جب فصل تین چار پتے نکال لے تو آدھی بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں اور پانی لگائیں۔ اس کے بعد پھول آنے پر آدھ بوری یوریا مزید ڈالیں۔ اس سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا۔

طریقہ کاشت

تیار شدہ زمین میں 2 سے 2½ میٹر کے فاصلے پر پٹڑیاں بنائی جائیں۔ پٹڑیوں کے درمیان آدھ میٹر چوڑی نالی ہونی چاہئے۔ پٹڑیوں کے دونوں کناروں پر بذریعہ چوکا 40-45 سینٹی میٹر کے فاصلہ پر دو تین بیج کاشت کریں یا ہموار زمین پر وتر حالت میں 2-2 کے فاصلے پر قطاروں میں کیرا کریں، بعد میں چھدرائی کر کے پودوں کا فاصلہ 45 سینٹی میٹر کر دیں۔

آبپاشی

پٹڑیوں پر کاشت کی جانے والی فصل کو بوائی کے فوراً بعد پانی اس طرح لگائیں کہ پانی کاشت شدہ بیج کی سطح سے نیچے رہے۔ دوسرا پانی ہفتہ بعد ضروری ہے تاکہ اگاؤ مکمل ہو سکے۔ اس کے بعد ہفتہ وار آبپاشی کرتے رہیں۔ بعد میں یہ وقفہ ضرورت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ ہموار زمین پر کاشت کردہ فصل کو ضرورت کے مطابق صرف دو یا تین پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

چھدرائی و گوڈی

جب فصل تین پتے نکال لے تو چھدرائی کریں۔ ہر جگہ پر ایک صحت مند پودا چھوڑ کر فالتو پودے نکال دے۔ بھرپور پیداوار اور اچھی کوالٹی کا خربوزہ حاصل کرنے کے لئے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنے کے لئے دو تین بار گوڈی کریں اور پودوں کو مٹی بھی چڑھائیں۔

بیماریاں اور علاج

سفوفی پھپھوند

یہ بیماری ایک پھپھوند سے پھیلتی ہے۔ یہ پتے کی اوپر یا نیچے والی سطح پر سفید دھبوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ حملہ ہونے کی صورت میں خربوزہ سائز میں چھوٹا بنتا ہے جس کی وجہ سے پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ فصل پر حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورے سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔

روائیں دار پھپھوند

یہ بیماری بھی ایک پھپھوند سے پھیلتی ہے۔ شروع میں پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں۔ بعد میں ان کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے۔ پیداوار کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے فصل پر محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورے سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔

انتھریکنوس

یہ بیماری ایک پھپھوندی کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ یہ تنے پر حملہ آور ہوتی ہے لیکن پھل اور پتوں کو بھی متاثر کرتی ہے اس بیماری کے حملہ کی وجہ سے تنے کا رنگ سرخی مائل بعد میں گہرا بھورا یا جامنی رنگ کا ہو جاتا ہے پھل پر حملہ ہونے کی صورت میں پھل پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں اور پھر اس جگہ سے سڑ جاتا ہے۔ حملہ ظاہر ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورے سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔

برداشت

جب خربوزے بیل پر اچھی طرح پک جائیں تو انہیں توڑ لیں بہت زیادہ پکے ہوئے پھل مارکیٹ میں اچھی قیمت نہیں دیتے۔

بیج پیدا کرنے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

خربوزہ میں نر اور مادہ پھول ایک ہی پودے پر مگر الگ الگ ہوتے ہیں۔ اس لئے اس فصل میں اختلاط نسل کافی ہوتا ہے۔ ان فصلوں کا بیج پیدا کرنے کے لئے بھی دو اقسام کے درمیان کم از کم سے 1.5 میٹر فاصلہ رکھیں تاکہ خالص قسم کا بیج پیدا کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ فصل کی نشوونما کے دوران دو تین بار فصل کا مشاہدہ کریں اور ناخالص قسم، بیمار اور کیڑے مکوڑوں کے حملہ شدہ پودے نکال دیں۔ جب فصل پھول نکالنا شروع کر دے تو کھیت کے قریب شہد کی مکھیوں کے ڈبے رکھ دیں۔ ایسا کرنے سے بیج کی پیدوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

خربوزہ میں صرف خالص نسل کے بہت میٹھے اور پکے ہوئے پھلوں سے بیج حاصل کرنا چاہئے۔ پھلوں کا رنگ سائز اور شکل ایک جیسی ہونی چاہئے اور پھل بیماریوں سے پاک بھی ہوں۔ پھر ان میں سے بیج نکال لیں اور دھوپ میں خشک کرنے کے لئے پھیلا دیں۔ جب بیج اچھی طرح خشک ہو جائے تو اسے بوریوں میں ڈال لیں اور حفاظت کے ساتھ ذخیرہ کر لیں۔ (نوائے وقت 17 نومبر 2007ء)

باغات

باغات سب سے پہلے مسلمانوں نے بنانے شروع کئے تھے یعنی ایسی خوبصورت جگہ جہاں بیٹھ کر انسان مراقبہ یا غور و فکر کر سکے۔ یورپ میں شاہی باغات اسلامی سپین میں گیارہویں صدی میں بننے شروع ہوئے تھے۔ کارنیشن اور ٹولپ کے پھول مسلمانوں کے باغات ہی کی پیداوار ہیں۔

تبرکات .... مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ

شہد کے فوائد

قرآن کریم نے شہد کی مکھی کا ذکر کیا ہے

قرآن مجید میں ذکر ہوا ہے کہ خدا نے شہد کی مکھی پر وحی نازل کی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق الہام سے مشرف ہوئی ہے۔ الہام کی مختلف صورتیں ہیں سب سے اعلیٰ صورت زبانی الہام کی ہے اور جانور، کیڑے، مچھلی اور ہر قسم کی مخلوق جبلّت سے صراط مستقیم پر چلتے ہیں جو خدائی ہدایت کا ذریعہ ہے۔ حتیٰ کہ انسانی بچہ بھی علت العلل ہی کے باعث اپنی ماں کے پستان کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام علوم کا ماخذ و منبع ہے۔ وہی ذات ہے جو زندگی دینے والی اور تمام ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

وجدان الہام کی ایک دوسری صورت ہے۔ بعض دفعہ ایک مسئلہ دماغ میں بجلی کی چمک کی طرح یا آسمان پر ٹوٹے ہوئے ستارہ کی طرح یک لخت سمجھ میں آ جاتا ہے۔ وجدان کو ہمیشہ قبول کرو۔ چاہے اس کے برعکس کتنی بھی وجوہات نظر آتی ہوں، یہ دوسری دنیا سے آتا ہے جبکہ عقل محض دماغ کی پیداوار ہے۔

شہد قدرت کی عطا کردہ ایک نہایت عمدہ غذا ہے جس میں وٹامن، معدنیات اور شفا بخش خواص ہیں جسمانی نظام میں یہ داخل ہو کر ہمیں قوت بخشتا ہے۔ گرم پانی میں ایک چمچہ شہد ڈال کر پینا تھکاوٹ دور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے شہد ایسی چیز ہے جو نظام جسم میں فوراً گھل جاتا ہے اور جسم کے ہر خلیہ (سیل) کو دوبارہ زندگی بخشتا ہے اور پھر طرفہ یہ کہ شہد کی عادت بھی نہیں پڑتی ہے۔ شہد کی ایک بوتل اسی رقم سے خریدی جا سکتی ہے جس سے سگریٹ کا ایک پیکٹ خریدا جاتا ہے۔

شہد نہ صرف ایک مفید غذا ہے بلکہ کلام الٰہی کے مطابق اس میں طبی خصوصیات بھی ہیں۔ ویسے تو اس کی میڈیکل خصوصیات بہت سی ہیں لیکن وہ شخص جو غذا کے ساتھ روزانہ شہد کھاتا ہے وہ کبھی قبض کی شکایت نہیں کرے گا۔ شہد میں قدرتی مٹھاس ہے جبکہ سفید چینی کو ''موت کا پھندا'' کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں سے غذائیت کے وہ مادے نکال لئے جاتے ہیں جو کہ ''بھوری چینی'' میں پائے جاتے ہیں۔ سفید چینی سے قبض ہو جاتی ہے جبکہ براؤن شوگر سے معدہ صاف ہوتا ہے۔ شہد بچوں کے لئے از حد مفید ہے اور اس سے بچوں کو اسہال کی بیماری نہیں لگتی۔ اگر بچے کو قبض ہو جائے تو دودھ میں شہد ملا کر دیں۔ یہ مؤثر علاج ہے۔ بعض بچے رات کو سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں رات کو شہد دینے سے یہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔ گرم پانی اور شہد اتنا ہی کھانسی کے لئے اچھا ہے جتنا کہ کھانسی کی دوائی۔ اس سے جوڑوں کو آرام ملتا ہے اور نیند خوب آتی ہے اس لئے یہ نیند نہ آنے کا بھی علاج ہے اور جو بچے رات کو ڈر کے مارے روتے ہیں یہ اس کا بھی علاج ہے۔ شہد جراثیم کو بھی مارتا ہے اور زخموں پر لگانا بھی اچھا ہے اس سے زخم اور جلے ہوئے جسم کے حصے جلد مُندمل ہو جاتے ہیں۔ اندرونی طور پر جوڑوں کا درد اور سوجن بھی اس سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ کسی نے شاید ٹھیک ہی کہا ہے کہ شہد جوڑوں پر زبردست اثر کرتا ہے۔

مضمون ہذا کے ختم ہونے سے قبل مندرجہ ذیل مشاہدات قابل غور ہیں:۔

(ا) شہد کی مکھیاں پالنے والے لوگوں کو گردوں کی تکلیف نہیں ہوتی۔

(ب) شہد کی مکھیاں پالنے والوں کا رنگ صاف اور نظر اچھی ہوتی ہے۔

(ت) جو لوگ شہد کھاتے ہیں ان کو سرطان اور اعصابی بیماری نہیں ہوتی۔

دنیا میں کیڑوں کی ان گنت اقسام ہیں قرآن حکیم نے صرف ایک شہد کی مکھی کا ذکر کیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کیڑے پر اپنی خاص نظر عنایت فرمائی یہ اس لئے زبردست مخلوق ہے اور جو رزق اس کے پیٹ سے نکلتا ہے وہ بھی زبردست غذا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورۃ کا نام بھی النحل یعنی شہد کی مکھی ہے۔

آؤ ہم اس دنیا کے شہد سے لطف اٹھائیں اور دعا کریں کہ ہم سب لوگ آنے والی دنیا کے شہد سے بھی متمتع ہو سکیں۔

(عظیم زندگی، صفحہ 100 تا 102)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ

واقعہ فیل کے دسویں سال پیدا ہوئے۔ یعنی دعویٰ نبوت رسولؐ کے وقت آپؓ کی عمر 30 برس سے تجاوز کر چکی تھی۔ آپؓ ہجرت حبشہ و مدینہ دونوں میں شامل تھے۔ غزوۂ بدر میں دو انصاری نوجوانوں نے آپ سے پوچھا ابوجہل کون ہے؟ آپؓ کے اشارہ کرنے کی دیر تھی بس دونوں ابوجہل پر ٹوٹ پڑے اور اس کا کام تمام ہوا۔

جاہلیت میں ان کا نام عبد عمر تھا۔ دار ارقم سے پہلے ایمان لائے۔ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ تمام غزوات میں شریک رہے۔ 31 ہجری میں بعمر 72 برس وفات پائی اور حضرت عثمانؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82166 میں محمد امجد اٹھوال

ولد منور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد امجد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد اٹھوال ولد ناصر احمد اٹھوال

مسل نمبر 82167 میں کرن یعقوب وریا

بنت یعقوب احمد وریا قوم راجپوت وریا پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن یعقوب وریا۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن الدین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 82168 میں سعدیہ

ولد یعقوب احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد انور احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 82169 میں صفیہ بی بی

زوجہ محمد بشیر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتا نوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے (3) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد ز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 82170 میں چوہدری نصیر احمد

ولد اعظم علی قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد دوکانیں واقع چوک داتا زید کا (2) رہائشی مکان واقع داتا زید کا (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع داتا زید کا۔ جائیداد بالا مالیتی اندازاً -/2000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ معلم سلسلہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 82171 میں قیصرہ خورشید

بنت رشید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 82172 میں محمد طفیل ملہی

ولد محمد اکبر ملہی قوم جٹ پیشہ ...... عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک کنال اراضی واقع بدوملہی ضلع نارووال (2) نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل ملہی۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم سہیل سہگل ولد نصیب احمد گل۔ گواہ شد نمبر 2 طارق یعقوب ولد یعقوب احمد

مسل نمبر 82173 میں رضیہ بیگم

زوجہ شوکت علی قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82174 میں نصرت سعید

زوجہ محمد سعید صراف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے بوزن 5 گرام مالیتی -/7000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت سعید گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82175 میں فرینہ ناز

بنت چوہدری سلیم اللہ قوم بھلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرینہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82176 میں تنزیلہ عزیز

بنت چوہدری عزیز احمد قوم بھلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل

مسل نمبر 82177 میں انیلہ صدف

بنت چوہدری عزیز احمد قوم بھلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82178 میں محمد طارق بٹ

ولد محمد رفیق بٹ قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان پونے دو مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حویلی پونے تین مرلہ مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طارق بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد منگلا ولد رائے عبدالقادر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82179 میں عطاء المنعم ناصر بٹ

ولد محمد طارق بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطاء المنعم ناصر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق عبداللہ ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا ولد رائے عبدالقادر منگلا

مسل نمبر 82180 میں افشاں نصیر

بنت شیخ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82181 میں رضیہ نذیر

بنت نذیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82182 میں مقدس طارق

زوجہ طارق منیر قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/147000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر علی ولد نذیر احمد

مسل نمبر 82183 میں شمیم اختر

زوجہ صفدر علی بھلی قوم جٹ بھلی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $1\frac{3}{4}$ تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/47500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عبدالعزیز ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82184 میں آمنہ منیر

بنت منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82185 میں نوشابہ نعیم

زوجہ نعیم احمد طاہر قوم زرگر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر علی ولد نذیر احمد

مسل نمبر 82186 میں فہمیدہ ارشد

زوجہ ارشد علی قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82187 میں چوہدری عنایت اللہ

ولد مہر دین قوم جٹ جھٹول پیشہ زراعت عمر 83 سال بیعت 1990ء ساکن رتہ جھٹول ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) 23 کنال اراضی (متنازعہ کیس چل رہا ہے)۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عنایت اللہ جھٹول۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شوکت علی پنوں ولد چوہدری محمد خان پنوں۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ریاض پنوں ولد چوہدری فقیر محمد پنوں

مسل نمبر 82188 میں حفیظ احمد رانا

ولد رانا نصیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع 168 مراد مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) زرعی اراضی فروخت شدہ -/1800000 روپے (3) احاطہ 3 کنال مشترکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/126000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حفیظ احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود رانا ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاں رانا ولد رانا فیروز دین

مسل نمبر 82189 میں منصورہ انور

بنت رانا محمد انور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال واقع 168 مراد اندازاً مالیتی -/375000 روپے (2) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع چک نمبر 22 حمید آباد مالیتی -/1200000 روپے (3) احاطہ واقع 168 مراد میں 1 مرلہ شرعی حصہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44625 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصورہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فضل احمد ولد رانا فیض احمد

مسل نمبر 82190 میں منور احمد سدھو

ولد چوہدری یوسف علی قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریاض کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد سدھو۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد چوہدری ولد ڈاکٹر مبارک احمد

مسل نمبر 82191 میں حفیظاں بی بی

زوجہ منور احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23/D.N.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ 1 کنال 6 مرلے واقع چک نمبر 23/D.N.B مالیتی -/660000 روپے (2) زرعی اراضی 1 کنال 10 مرلے واقع کوٹ اسلام خانیوال مالیتی -/20000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نور محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 82192 میں بشیر احمد ماہل

ولد اللہ رکھا ماہل قوم ماہل پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع 114/D.B.R مالیتی -/125000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد ماہل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر82193میں حمیدہ بیگم

زوجہ بشیر احمد ماہل قوم تھابل پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1950ء ساکن چک نمبر63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شدنمبر1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر31843۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد وصیت نمبر28810

مسل نمبر82194میں خالد پرویز گوندل

ولد رشید احمد گوندل قوم گوندل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/50000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی کا 1/2 حصہ مالیتی -/65000 روپے (3) مویشی مالیتی -/32000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ از زمین ٹھیکہ پر لی گئی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد پرویز گوندل۔ گواہ شد نمبر1 زاہد اقبال ولد خضر حیات گواہ شدنمبر2 عبدالرزاق خان معلم سلسلہ وصیت نمبر31305

مسل نمبر82195میں طیبہ یاسمین

زوجہ حفیظ احمد بھنڈر قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مرد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ یاسمین۔ گواہ شدنمبر1 حفیظ احمد بھنڈر خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ ولد عبدالغفور

مسل نمبر82196میں اظہر احمد

ولد غلام مصطفیٰ قوم......پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شدنمبر1 چوہدری فتح محمد ولد غلام محمد۔ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر82197میں ظفر اقبال بھٹی

ولد محمد سرور (مرحوم) قوم......پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چار ایکڑ رقبہ (2) مکان برقبہ 8 مرلہ (3) مویشی متفرق۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ظفر اقبال بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ وصیت نمبر30805۔ گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر82198میں رضوانہ پروین

بنت ظفر اللہ گِل قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ پروین۔ گواہ شدنمبر1 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ وصیت نمبر30805۔ گواہ شدنمبر2 چوہدری فتح محمد ولد غلام محمد

مسل نمبر82199میں امتہ القدوس

زوجہ جاوید اقبال قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس گواہ شد نمبر1 جاوید اقبال ولد چوہدری عطاء اللہ (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر43390

مسل نمبر82200میں نجم النساء

زوجہ مطیع الرحمٰن قوم شکرانی پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمہ سٹہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم النساء۔ گواہ شد نمبر1 انصر محمود عابد مربی سلسلہ ولد نواب دین۔ گواہ شدنمبر2 منیر الدین طاہر ولد صلاح الدین

مسل نمبر82201میں عبدالسلام

ولد عبدالغفور قوم پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین آباد 5/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/250000 روپے فی ایکڑ (2) زرعی زمین غیر آباد اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد انور وصیت نمبر25843۔ گواہ شدنمبر2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر37426

مسل نمبر82202میں نذیر احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر1 شیخ محمد انور وصیت نمبر25843۔ گواہ شدنمبر2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر37426

مسل نمبر82203میں محمد سہیل آفتاب

ولد غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی دوا ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور ٹھیکہ اراضی مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سہیل آفتاب۔ گواہ شدنمبر1 شیخ محمد انور وصیت نمبر25843۔ گواہ شدنمبر2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر37426

مسل نمبر82204میں محمد بلال

ولد علی محمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ سائیکل ورکس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع آہیر چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال۔ گواہ شدنمبر1 محمد نور بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 30157۔ گواہ شدنمبر2 محمد رفیق ولد محمد شفیع

مسل نمبر82205میں محمد صدیق

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم جمبہ جٹ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر366/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق۔ گواہ شدنمبر1 فضل احمد وصیت نمبر55292۔ گواہ شدنمبر2 منور احمد جاوید چٹھہ وصیت نمبر35441

مسل نمبر82206میں خالدہ قدوس

زوجہ عطاء القدوس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ۔ خالدہ قدوس۔گواہ شدنمبر1 مرزاالیاس احمدوقار وصیت نمبر 29981۔گواہ شدنمبر2 عطاءالقدوس خاوند موصیہ

مسل نمبر 82207 میں حکیم محمد اشرف جاوید

ولد حافظ غلام محمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غزالی ٹاؤن خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 15 مرلہ پلاٹ غزالی ٹاؤن کا 1/4 حصہ(2) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ (حصہ دار والدہ۔3 بہنیں 4 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حکیم محمد اشرف جاوید۔گواہ شدنمبر1 مرزاالیاس احمدوقار وصیت نمبر 29981۔گواہ شدنمبر 2 ظہیرالدین ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82208 میں کاشف جاوید

ولد محمد اشرف جاوید قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غزالی ٹاؤن خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف جاوید۔گواہ شدنمبر1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد اشرف جاوید والد موصی

مسل نمبر 82209 میں عبدالنور سلطان

ولد عبدالصمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرح آباد خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالنور سلطان۔گواہ شدنمبر1 مرزاالیاس احمدوقار وصیت نمبر 29981۔گواہ شدنمبر2 ظہیرالدین ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82210 میں صدیق احمد

ولد چوہدری یوسف علی قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرح آباد خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صدیق احمد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر ظفر اقبال ولد چوہدری یوسف علی۔گواہ شدنمبر2 عبدالشفیق ولد عبداللطیف

مسل نمبر 82211 میں امین الحق خان

ولد حاجی فیض الحق خان قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 12½ ایکڑ مالیتی -/3600000 روپے(2) زرعی اراضی 2½ ایکڑ 3 کنال مالیتی -/1900000 روپے (3) پلاٹ 21 مرلہ مالیتی -/525000 روپے(4) پلاٹ 22 مرلہ مالیتی -/550000 روپے (5) پلاٹ 15 مرلہ مالیتی -/375000 روپے (6) مکان 4 مرلہ مالیتی -/230000 روپے (7) کار مالیتی -/450000 روپے (8) موٹرسائیکل مالیتی -/25000 روپے(9) کاروباری سرمایا -/3000000 روپے (10) مویشی مالیتی -/270000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 + 1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امین الحق خان۔ گواہ شدنمبر1 حکیم محمد اشرف جاوید ولد حافظ غلام محمد۔گواہ شد نمبر2 ظہیرالدین ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82212 میں شیخ منیر احمد

ولد شیخ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ منیر احمد۔گواہ شدنمبر1 رفیع احمد شاہنواز ولد فضل محمد امین۔گواہ شدنمبر2 حبیب اللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82213 میں سلمان احمد درد

ولد محمد عیسٰی درد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-5 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/326184 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان احمد درد۔ گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد عبداللطیف۔گواہ شدنمبر2 صادق حسین ولد منشی خان

مسل نمبر 82214 میں طاہر احمد بسرا

ولد انور احمد بسرا قوم بسراجٹ پیشہ سیلزمین عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان شاہ کالونی کالی موری حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت سیلزمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد بسرا۔گواہ شدنمبر1 مبارک احمد سندھو ولد محمد شریف۔گواہ شدنمبر2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 82215 میں محمد شریف

ولد جیون خان قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شریف۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 82216 میں محمد افضل

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد افضل۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد منیب مربی سلسلہ ولد عطاء محمد۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 82217 میں رانا محمد اکمل

ولد رانا محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالولاشاری کالی موری حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا محمد اکمل۔گواہ شدنمبر1 رانا محمد اختر والد موصی۔گواہ شدنمبر2 محمد صدیق لغاری معلم سلسلہ ولد فقیر بخش لغاری

مسل نمبر 82218 میں محمد احمد راجپوت

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ لالولاشاری کالی موری حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 600 فٹ مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد راجپوت۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔گواہ شدنمبر2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 82219 میں آصف رضا

ولد محمد عارف قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1992ء ساکن خورشید ٹاؤن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف رضا۔گواہ شدنمبر1 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر۔گواہ شدنمبر2 کاشف رضا ولد محمد عارف

مسل نمبر 82220 میں وسیم احمد

ولد غلام محمد قوم کلو جٹ پیشہ سیلزمین عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع خدا کی بستی کوٹری اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت سیلزمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شدنمبر1 مبارک احمد سندھو ولد محمد شریف سندھو۔گواہ شدنمبر2 شفیق احمد گجر ولد محبوب احمد گجر

مسل نمبر 82221 میں محمود احمد لطیف

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لالولاشاری کالی موری حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد لطیف۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو وصیت نمبر 39152۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 82222 میں زبیدہ خانم

زوجہ اکبر خاں قوم شیخ (بنگالی) پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زبیدہ خانم۔گواہ شد نمبر 1 اکبر خاں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707

مسل نمبر 82223 میں طارق محمود

ولد طاہر محمود احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو محمد خاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد طاہر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 82224 میں غلام محمد قمر

ولد آفتاب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نبی احمد چیمہ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام محمد قمر۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد نجیب احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ

مسل نمبر 82225 میں رانا عبدالحئی

ولد رشید احمد قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) میٹریل مکان واقع ناصر آباد فارم مالیتی -/40000 روپے (2) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82226 میں شاہدہ پروین

زوجہ رانا عبدالحئی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (3) بھینس مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82227 میں رفیق احمد لمبڑ

ولد سردار محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) میٹریل مکان مالیتی -/50000 روپے (2) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد لمبڑ۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 82228 میں امتہ العزیز

زوجہ رفیق احمد لمبڑ قوم رانا راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (3) بکریاں 3 عدد مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

سویڈن میں Ph.D کے مواقع

سویڈن کے ایک اعلیٰ معیار کے ادارہ میں Orthopedics میں Ph.D کے مواقع موجود ہیں۔اس سلسلہ میں طالب علم نے گزشتہ 3 سے 5 سال میں M.B.B.S کے بعد ہاؤس جاب مکمل کی ہو۔یہ M.B.B.S کی تعلیم پاکستان کے کسی میڈیکل کالج سے مکمل کیا ہونا لازمی ہے۔ایسے تمام طلباء وطالبات جو اس پروگرام میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ نظارت تعلیم سے مندرجہ ذیل Email پر رابطہ کریں تا کہ ان کے کوائف متعلقہ ادارہ کو ارسال کئے جاسکیں۔اس کے بعد ادارہ ان سے خود رابطہ کرے گا۔یہ پروگرام مکمل طور پر ادارہ کی طرف سے Funded ہے۔

نظارت تعلیم کا Email ایڈریس یہ ہے۔

ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرم جاوید اقبال صاحب ترکہ
مکرم حاجی محمود الٰہی صاحب)

مکرم جاوید اقبال صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم حاجی محمود الٰہی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 6/7 محلّہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف کل رقبہ 2 کنال میں سے صرف 10 مرلہ الاٹ ہے۔یہ پلاٹ مرحوم کے درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔جملہ ورثاء۔

1۔مکرم جاوید اقبال صاحب (بیٹا)
2۔مکرم خالد محمود صاحب (بیٹا)
3۔مکرمہ شاہدہ خالد محمود صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرمہ زاہدہ ناصر محمود صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرمہ بشریٰ مومن طاہر صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرمہ شازیہ عامر احمد خان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عرب اسرائیل جنگ 1967ء

1956ء میں مصر اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے خاتمہ کے بعد عارضی صلح تو ہوگئی تھی لیکن مشرق وسطیٰ میں امن کی صورتحال ڈانواں ڈول ہی رہی۔ جنگ بندی کے فوراً ہی بعد اسرائیل اور عربوں نے جنگی تیاریاں شروع کر دیں۔ 1967ء کے اوائل میں اسرائیلی سرحدوں پر فلسطینی حریت پسندوں کی گوریلا کارروائیوں میں شدت پیدا ہوگئی۔اسرائیل کی پشت پر امریکہ، برطانیہ فرانس اور دیگر یورپی طاقتیں تھیں۔ جنہوں نے اسرائیلی فوجوں کو جدید ترین اسلحہ سے لیس کر دیا تھا۔مصر کے لئے اسلحہ کے حصول کا واحد ذریعہ سوویت یونین تھا۔لیکن صدر ناصر نے روسیوں کو مصری افواج سے دور ہی رکھا اور صرف اپنے جرنیلوں کی حربی استعداد پر تکیہ کیا۔مئی 1967ء کے وسط میں صدر ناصر کے کہنے پر اقوام متحدہ نے مصر اور اسرائیل کی سرحدوں سے امن فوج ہٹالی۔مصری فوجیں جزیرہ نما سینا میں اسرائیلی سرحد پر پہنچ گئیں۔صدر ناصر نے خلیج عقبہ کے دہانے پر واقع آبنائے طیران بند کر دی جس سے اسرائیل کا مشرق بعید اور مشرق افریقہ سے بحری رابطہ منقطع ہوگیا۔

5 جون 1967ء کی صبح اسرائیلی فضائیہ نے مصر، اردن، شام اور عراق کے 25 ائیر پورٹس پر اچانک حملہ کر کے عرب کی تقریباً تمام فضائی طاقت کو ختم کر دیا۔اسرائیل کی بری فوج نے صحرائے سینائی کے تمام علاقہ پر پیش قدمی شروع کر دی اور 8 جون 1967ء کو اسرائیلی فوجیں صحرائے سینا کو عبور کر کے نہر سویز تک پہنچ گئیں مشرقی محاذ پر بھی اردنی فوجوں کو یہودیوں کے مقابلے میں زک اٹھانی پڑی اور مختصر لیکن خونریز جنگ کے بعد اسرائیلیوں نے یروشلم کے اردنی علاقے اور دریائے اردن کے مغربی کنارے کے سارے علاقے پر قبضہ کرلیا۔اس کے ساتھ ہی شام کے علاقہ میں جولان کی پہاڑیوں پر سے شامی فوجوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا اور شامی علاقے میں تیس میل کے رقبہ پر قبضہ کرلیا۔اس طرح چھ دن کے اندر اندر عربوں کی قوت دفاع ختم ہوگئی۔

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی مبارک ہو
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
اس پر مسرت موقعہ پر G.H.P ہومیو پیتھک ادویات و بریف کیس کی قیمتوں میں خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

زرداری، شہباز ملاقات، ججوں کی بحالی پر اختلافات برقرار

پاکستان پیپلزپارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری اور مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں شہباز شریف کے درمیان ملاقات میں ججوں کی بحالی کیلئے طریقہ کار پر اختلافات ختم نہیں ہو سکے تاہم دونوں رہنماؤں نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ آئینی پیکج پر جب تک مشترکہ حتمی رائے پیدا نہیں ہوتی مسودہ قومی اسمبلی میں پیش نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے آئینی پیکج پر حتمی رائے کے لئے مشترکہ کمیٹی قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں آئینی پیکج کے علاوہ ججوں کی مدت ملازمت، صدر اور وزیر اعظم کے اختیارات، وکلاء کی تحریک اور دیگر امور پر بات چیت ہوئی۔

ایوان صدر پرویز مشرف کا مواخذہ روکنے کیلئے متحرک ہو گیا

صدر پرویز مشرف کا مواخذہ روکنے کیلئے ایوان صدر متحرک ہو گیا ہے اور ہم خیال گروپ سمیت ماضی میں حکومت کا حصہ رہنے والے سینئر سیاستدانوں سے رابطے شروع کر دیئے ہیں۔ ایوان صدر کے انتہائی ذمہ دار ذرائع کے مطابق صدر پرویز مشرف کے قریبی ساتھی نے گزشتہ دنوں میں شجاعت حسین، الطاف حسین، پیر پگاڑا، غلام مصطفیٰ جتوئی پرویز الٰہی اور حامد ناصر چٹھہ سمیت دیگر اہم شخصیات سے رابطے کئے ہیں اور ان رابطوں کے ذریعے صدر پرویز مشرف کی حمایت حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

آٹے کی بین الصوبائی نقل وحمل پر پابندی ختم

وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے صوبائی حکومتوں کو آٹے کی بین الصوبائی نقل وحمل پر عائد پابندیاں اٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ جبکہ وزارت داخلہ سے کہا گیا ہے کہ گندم کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اس کی سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی روکنے کے لئے سخت اقدامات جاری رکھے جائیں۔

بم دھماکے اور بارودی سرنگ پھٹنے سے 10/ افراد جاں بحق

کوئٹہ اور کرم ایجنسی میں بم دھماکے اور بارودی سرنگ پھٹنے سے 10 افراد جاں بحق ہو گئے۔ کرم ایجنسی میں بارودی سرنگ کے دھماکے سے پھٹ جانے کے باعث 7/ افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ کئی افراد زخمی ہونے کی اطلاع بھی ملی ہے۔ سریاب روڈ کوئٹہ میں سکریپ کی دکان میں خوفناک دھماکہ ہونے کے باعث کم از کم 3 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ جس دکان میں دھماکہ ہوا تھا وہاں سے بم سکواڈ نے پہنچ کر دو راکٹ اور دیگر دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کر لیا ہے۔ دریں اثنا ڈیرہ اسماعیل خان میں مصروف تین گول مارکیٹ میں بم کے زوردار دھماکے سے آٹھ دکانیں تباہ ہو گئیں جس سے لاکھوں کا نقصان ہوا۔

فاسٹ باؤلر محمد آصف سے افیون برآمد، دبئی ایئر پورٹ پر گرفتار

فاسٹ باؤلر محمد آصف سے افیون برآمد ہونے پر دبئی ایئر پورٹ پر گرفتار کر لیا گیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے محمد آصف کی رہائی کیلئے کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق محمد آصف نے دبئی پولیس کے سامنے اپنے پاس سے افیون برآمد ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ محمد آصف کو دبئی پولیس کی حراست میں 36 گھنٹے سے زائد وقت گزر چکا ہے اور انہیں سخت تفتیش کا سامنا ہے۔ پی سی بی حکام اس حوالے سے تبصرہ کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ جیو ٹی وی کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ لیبارٹری کی رپورٹ کنفرم ہونے تک محمد آصف کو رہا نہیں کیا جائے گا۔ دبئی پولیس آفیشلز کا کہنا ہے کہ محمد آصف سے 2 سے 3 کلوم گرام حشیش برآمد ہوئی ہے۔

پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کرکٹ سیریز

پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان سہ ملکی کرکٹ سیریز اتوار 8 جون سے بنگلہ دیش میں شروع ہو رہی ہے۔ شائقین کرکٹ کے لئے خوشخبری یہ ہے کہ جیو سوپر اس ٹرائی نیشن سیریز کے تمام میچ براہ راست نشر کرے گا۔ ٹورنامنٹ کے شیڈیول کے مطابق افتتاحی میچ 8 جون کو پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان ہوگا۔

زیتون کے تیل کا استعمال بے چینی کم کرتا ہے

جدید تحقیق کے مطابق زیتون کا تیل ذہنی اضطراب اور بے چینی کی کیفیات کم کرنے میں معاون ہے۔ طبی فوائد اور صحت وتوانائی کے لئے دنیا بھر میں زیتون کے تیل کے استعمال میں اضافہ ہو رہا ہے اور اسے خوراک کا حصہ بنا کر کئی بیماریوں سے تحفظ حاصل ہو سکتا ہے۔ ناقص خوراک معدے کی خرابی کے ساتھ ساتھ کئی مہلک بیماریوں کا باعث بنتی ہے اسی لئے پڑھے لکھے طبقے میں زیتون کے تیل کے استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس سے انسانی صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ زیتون کا تیل کئی امراض سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5جون

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	8:14

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

Pizza Heim
پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires : 0300-8465215

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ:
سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889